وفیات

صدر وفاق المدارس حضرت مولانا محمد ادریس میرٹھیؒ | وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے صدر حضرت مولانا محمد یوسف بنوریؒ کے رفیقِ خاص، جامعہ اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی کے استاذِ حدیث، وحدتِ امت کے داعی، ایک محقق مدرس اور ادیب حضرت مولانا محمد ادریس میرٹھیؒ بھی ۲ر فروری ۱۹۸۹ء اس دارِ فانی سے انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم اسلاف کی یادگار، سلف صالحین کا نمونہ، سراپا عجز و انکسار، فرائض و سنن کے پابند اور امت کے اتحاد کے لیے ہر وقت فکرمند رہتے تھے۔ عالم باعمل اور عزم و ہمت کے عظیم پیکر تھے۔ مرکزِ علم دارالعلوم حقانیہ اور اس کے بانی حضرت شیخ الحدیثؒ سے گہرا تعلق تھا۔ درسِ حدیث، تفسیرِ قرآن اور عربی ادب ان کا خاص شغل تھا۔ حضرت مولانا انور شاہ کشمیریؒ، حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ، حضرت مولانا شبیر احمد عثمانیؒ اور حضرت مولانا اعزاز علیؒ جیسے اساطینِ علم سے تلمذ کی سعادت اور استفادہ کیا، پھر حضرت بنوریؒ کی رفاقت اور ان کی معاونت سے ان کو خدمت اور اشاعتِ علم کے بہترین مواقع میسر ہوئے۔ مرحوم نہیں رہے مگر ان کے ہزاروں تلامذہ، ان کے بے مثال دینی خدمات ان کے لیے عظیم صدقہ جاریہ ہیں۔ دینی مدارس کے اتحاد اور وفاق کی ترقی اور اس سلسلہ میں ان کی تاریخی خدمات ناقابلِ فراموش ہیں۔ ادارہ جامعہ العلوم الاسلامیہ، وفاق المدارس اور مرحوم کے جملہ پسماندگان اور تلامذہ و رفقاء کے غم میں برابر کا شریک ہے۔ باری تعالیٰ مرحوم کو بلند درجات اور آخرت کی ترقیات اور اپنی رضا و رحمت سے مالا مال فرمائے۔ آمین

جناب منشی عبدالرحمٰن خانؒ | ۱۶ر رجب ۱۴۰۹ھ کو ممتاز مؤرخ، نامور سکالر، عظیم مصنف جناب منشی عبدالرحمٰن خان بھی اس دارِ فانی سے دارِ آخر کو رحلت فرما گئے۔ مرحوم ایک فعال، متحرک اور ہمہ وقت علمی اور مطالعاتی فکر و کاوش میں مصروف رہتے تھے علم و ادب، مذہب و سیاست، تاریخ ثقافت اور دیگر جنرل معلومات، شاید ہی کوئی ایسا موضوع ہو جس پر موصوف نے کوئی کتاب نہ لکھی ہو۔ مرحوم ذہناً مسلم لیگی تھے اور علماء دیوبند میں حضرت تھانویؒ سے گرویدگی کی حد تک محبت تھی۔ مرحوم کی سوانح اُن کی اپنی وقیع تالیف "کتابِ زندگی" ہے جو حد درجہ دلچسپ اور زندگی کے اہم تجربات اور بعض مشکل ترین مراحل میں سبق آموز اور مفید راہنمائی کا ذریعہ ہے۔ مرحوم نہیں رہے لیکن تصنیفات و تالیفات اور رفاہِ عامہ کے مختلف اداروں کا عظیم صدقہ جاریہ پیچھے چھوڑ گئے ہیں جو انکے رفعِ درجات کا ذریعہ بنتا رہے گا۔ باری تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوارِ رحمت میں جگہ دے اور اپنی بے پناہ رحمتوں سے نوازے۔ آمین

مولانا حافظ محمد ابراہیم شہیدؒ | مولانا حافظ محمد ابراہیم فاضل دارالعلوم حقانیہ، اسی سال دارالعلوم سے فارغ ہوئے حضرت مہتمم صاحب مدظلہ اور اکابر اساتذہ سے دستار بندی کرائی پھر اجازت لے کر جلال آباد کے حالیہ معرکہ کارزار میں شریک ہوگئے، بڑی استقامت اور عزیمت سے مقابلہ کرتے ہوئے سرخیل کے مقام پر گذشتہ ہفتے شہید ہوگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن — مرحوم بڑے مخلص، منکسر المزاج، ایک ذی استعداد عالم اور جہاد و قربانی کے جذبہ سے سرشار تھے، ان کی بڑی تمنا شہادت تھی اور وہ کثرت سے اپنے احباب سے اس کا تذکرہ کیا کرتے تھے۔ باری تعالیٰ نے ان کی تمنا پوری کردی اور خلعتِ شہادت سے سرفراز فرمایا۔ دعا ہے کہ باری تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس عطا فرمائے۔